سندھ کے عوام نے نفرت کے ان سوداگروں کو مسترد کردیا ہے۔الطاف حسین

سندھی بولنے والے اور اردو بولنے والے سندھی سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہیں

سندھ قومی خزانے میں 70 فیصد ریونیو جمع کراتا ہے لہٰذا سندھ کو خوشحال بنا کر پاکستان کو مضبوط بنایا جائے

سکھر کی تعمیر وترقی کیلئے ''سکھر پیکیج'' کا اعلان کیا جائے۔سکھر میں تاریخی جلسہ عام سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔27،جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ شاہ لطیفؒ کا پیغام لوگوں کو آپس میں جوڑنے اور ملانے کا پیغام ہے مگر نام نہاد قوم پرست ہمیشہ نفرت کی بات اور نفرت کی سیاست کرتے ہیں۔ ایسے ہی عناصر نے ہمیشہ سندھ کے عوام کو آپس میں لڑایا اور آج بھی سازشیں کررہے ہیں۔عوام نفرت کے ان سوداگروں کو مسترد کرتے ہیں۔نام نہاد قوم پرست جان لیں کہ سندھی بولنے والے اور اردو بولنے والے سندھی سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہیں اب عوام کو لڑانے اور سیاست بازی کرنے کا دور ختم ہوچکا ہے اور آج کا یہ عظیم الشان جلسہ عام سندھ کے عوام میں نفرتیں پھیلانے والوں کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگیا ہے۔انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ سکھر کی تعمیر وترقی کیلئے ''سکھر پیکیج'' کا اعلان کیا جائے،صوبہ سندھ قومی خزانے میں 70 فیصد ریونیو جمع کراتا ہے لہٰذا سندھ کو خوشحال بنا کر پاکستان کو مضبوط بنایا جائے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریلوے گراؤنڈ سکھر میں ایم کیوایم کے زیراہتمام ''خوشحال سندھ،مضبوط پاکستان'' کے عنوان سے جلسہ عام سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔جلسہ عام میں سکھر اور گردونواح کے عوام نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی جس میں خواتین بھی بڑی تعداد میں شامل تھیں۔جلسہ عام میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد میں شرکت کے باعث پنڈال میں تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی جبکہ سکھر شہر کی تمام سڑکوں پر عوام کا سیلاب دکھائی دے رہا تھا اور پورا سکھر شہر ایم کیوایم کے جلسہ کیلئے پنڈال کا منظر پیش کررہا تھا۔اس موقع پر جلسہ کے شرکاء کی جانب سے روایتی نظم وضبط کا بے مثال مظاہرہ کیا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں نام نہاد قوم پرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کی دھرتی امن، پیار اور محبت کی دھرتی ہے اور اس دھرتی میں عوام کے درمیان نفرتیں پھیلانے والوں کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہے۔نام نہاد قوم پرست جان لیں کہ سندھی بولنے والے اور اردو بولنے والے سندھی سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہیں،اب عوام کو لڑانے اور سیاست بازی کرنے کا دور ختم ہوچکا ہے۔اس جلسہ عام میں صرف اردو بولنے والے اور سندھی بولنے والے سندھیوں ہی نہیں بلکہ تمام قومیتوں،تمام برادریوں اور مختلف مذاہب کے ماننے والے افراد بھی شریک ہیں اور یہ جلسہ عام سندھ دھرتی کے عوام کے درمیان اتحاد کا پیغام ہے۔جلسہ عام کے شرکاء نے مفاد پرستوں کی جانب سے نفرتیں پھیلانے والوں کو مسترد کردیا ہے اور ان کی جانب سے ملک بھر کے عوام کو پیار، محبت، امن، اتحاد اور یکجہتی کا پیغام دیا جارہا ہے جو کہ شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کا پیغام ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ سندھ پاکستان کے قومی خزانے میں 70 فیصد ریونیو جمع کراتا ہے لیکن سندھ کو اس کا جائز حصہ نہیں دیا جاتا۔اگر صوبہ سندھ کو اسکی آبادی اور 70 فیصد ریونیو جمع کرانے کے حساب سے اس کا جائز حصہ دیا جائے تو صوبے میں جاگیردارانہ نظام اور وڈیرہ شاہی کا خاتمہ ہوجائے گا،جگہ جگہ اسکول، کالج، اسپتال اور خواتین کے فلاحی مراکز قائم ہوسکتے ہیں اور صوبہ سندھ کا ہر شہری روزگار حاصل کرکے باعزت طریقے سے اپنے خاندان کی کفالت کرسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر قومی خزانے سے صوبہ سندھ کا حصہ نکال دیا جائے تو محض 30 فیصد ریونیو سے پاکستان نہیں چل سکے گا لہٰذا ارباب اختیار کو چاہئے کہ وہ سندھ کو خوشحال کریں اور پاکستان کو مضبوط بنائیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا منشور وہی ہے جس کا درس حضور اکرمؐ نے حجتہ الوداع کے موقع پر اپنے آخری خطبہ میں دیا تھا کہ کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، امیر کو غریب پر، غریب کو امیر پر، آقا کو غلام پر، غلام کو آقا پر، گورے کو کالے پر، کالے کو گورے پر کوئی فوقیت نہیں، اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب برابر ہیں۔الطاف حسین جس انقلاب کی بات کرتا ہے اسکے معنی ''تبدیلی'' ہیں،اس تبدیلی کا مطلب فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام، اسٹیٹس کو کا خاتمہ،غریب ومتوسط طبقہ کے لوگوں کو اقتدار اعلیٰ اور انتظام حکومت میں شامل کرنا اور موروثی سیاست کا خاتمہ ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ کے عوام کو اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ آئندہ انتخابات میں جاگیرداروں اور وڈیروں پر اعتماد کرنے کے بجائے آئندہ الیکشن میں ایم کیوایم کے نامزد کردہ غریب ومتوسط طبقہ امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب کرائیں اور جاگیرداروں کی ضمانتیں ضبط کرادیں۔انہوں نے کہا کہ جو قوم پرست خود کو سندھ دھرتی کا خیر خواہ کہتے ہیں وہ بتائیں کہ سندھ کے عوام کی خواہشات کے مطابق این ایف سی ایوارڈ، صوبائی خودمختاری، کالا باغ ڈیم کے منصوبے، کاروکاری، قرآن سے بچیوں کی شادی اور خواتین کے حقوق کا مقدمہ کس نے لڑا؟ ایم کیوایم واحد جماعت تھی جس نے ہر موقع پر سندھ کے عوام کی خواہشات اور امنگوں کی ترجمانی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ میری دھرتی ہے،سندھ کو دھوکہ باز قوم پرستوں اور رہزن کی نہیں بلکہ رہبر کی ضرورت ہے۔ہم سندھ دھرتی کو اس کے حقوق دلائیں گے اور سندھ دھرتی کی عزت مجھے اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے۔انہوں نے سندھیوں اور اردو بولنے والوں سے اپیل کی کہ وہ نفرتیں پھیلانے والے عناصر سے ہوشیار رہیں اور ایک دوسرے کی حفاظت کریں۔جناب الطاف حسین نے سندھی عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ جئے سندھ تحریک کے بانی سائیں جی ایم سید کے قریبی ساتھی

تھے وہ اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ سائیں جی ایم سید نے ایک مرتبہ اپنے ساتھیوں کو کہا تھا کہ اگر سندھ کو اس کے حقوق کوئی دلائے گا اور سندھ کے حقوق کی حفاظت کرنے والا ہوگا تو وہ الطاف حسین ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے نام نہاد قوم پرستوں کا کردار منفی ہے، وہ ایک طرف تو شاہ لطیفؒ کی بات کرتے ہیں مگر عمل اس کے برعکس کرتے ہیں۔ شاہ لطیفؒ کا پیغام تو لوگوں کو آپس میں جوڑنے اور ملانے کا پیغام ہے مگر نام نہاد قوم پرست ہمیشہ نفرت کی بات اور نفرت کی سیاست کرتے ہیں۔ ایسے ہی عناصر نے ہمیشہ سندھ کے عوام کو آپس میں لڑایا اور آج بھی سازشیں کررہے ہیں۔ عوام نفرت کے ان سوداگروں کو مسترد کردیں۔ جناب الطاف حسین نے شاہ لطیفؒ کے پیغام کا ذکر کرتے ہوئے سندھی زبان میں ان کے کئی اشعار بھی پڑھے۔ انہوں نے ایک شعر پڑھا جس کا ترجمہ تھا'' اگر دنیا میں عزت سے جینا ہے تو گرمیوں اور سردیوں کی پرواہ کئے بغیر چلنا ہوگا کہ کامیابی آرام کرنے سے نہیں ملتی''۔ عوام کو اتحاد کا پیغام دیتے ہوئے انہوں نے شاہ لطیفؒ کا ایک اور شعر پڑھا جس کا ترجمہ تھا'' اے میرے محبوب! بچھڑے ہوؤں کو ملادے۔ جو ایک دوسرے سے جدا ہیں، ان کے درمیان کچھ ایسا کردے کہ وہ آپس میں مل جائیں، یہ تو ہی کرسکتا ہے''۔ انہوں نے کہا کہ اے شاہ لطیفؒ دیکھ لو، سندھی اور اردو بولنے والے آپس میں مل گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ اب کوئی بھی فریبی دھوکے باز اردو اور سندھی بولنے والوں کو آپس میں نہیں لڑا سکتا۔ میں سندھ کے عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم سندھ کے حقوق کا سودا نہیں کریں گے اور سندھ کو اس کا جائز حق دلاکر رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے ان تمام سندھی بولنے والے کارکنوں کو دل کی گہرائی سے شاباش اور سلام پیش کرتا ہوں جو نام نہاد سندھی قوم پرستوں کی تمام تر سازشوں اور بڑے بڑے وڈیروں اور جاگیرداروں کے خلاف کراچی سے کشمور تک ڈٹے ہوئے ہیں اور تحریک کے مشن ومقصد کی جدوجہد کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کو پاکستان کا مفاد عزیز ہے تو آپ کا ایک ہی نعرہ ہونا چاہیے کہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام ختم کرو۔ جناب الطاف حسین نے کراچی میں وکلاء کے قتل کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں سازشی منصوبے کے تحت پہلے ڈاکٹروں کی کلنگ کی گئی اور اب شیعہ سنی وکلاء کو قتل کیا جارہا ہے۔ یہ شیعہ اور سنی عوام کو آپس میں لڑانے کی سازش ہے لہٰذا سندھ کے عوام شیعہ سنی فساد کی ہر سازش کو اپنے اتحاد سے ناکام بنائیں۔ انہوں نے دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے وکلاء کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور شہیدوں کیلئے دعائے مغفرت کی۔ انہوں نے وکلاء کے قتل کے واقعات پر وکلاء برادری سے ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وکلاء کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے سندھ کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سندھ میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے۔ اغوابرائے تاوان، کاروکاری، قبائلی جھگڑوں کے خاتمہ اور مختلف مذاہب کے ماننے والوں اور انکی عبادتگاہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے سندھ کے عوام خصوصاً نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھی اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کریں۔ جناب الطاف حسین نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 11 اگست 1947ء کی دستور ساز اسمبلی سے تاریخی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں بسنے والے تمام غیرمسلم، پاکستان کے برابر کے شہری ہیں لہٰذا لفظ''مذہبی اقلیت'' کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں سکھر اور اردگرد کے شہروں کے مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سکھر جیسے بڑے شہر کو ہر دور میں نظرانداز کیا گیا ہے۔ آج بھی سکھر کی آدھی سے زیادہ آبادی پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہے۔ لوگ ٹینکروں کے ذریعے پانی حاصل کرتے ہیں۔ سڑکیں تباہ ہیں۔ شہر میں کوئی بڑا ترقیاتی منصوبہ شروع نہیں کیا گیا۔ صفائی ستھرائی کی صورتحال خراب ہے۔ انہوں نے وفاقی وصوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ سکھر کی تعمیر وترقی کیلئے فوری طور پر ''سکھر پیکج'' کا اعلان کیا جائے اور اس کیلئے اضافی فنڈز جاری کئے جائیں۔ سڑکوں کی تعمیر ومرمت کی جائے۔ تعلیم، صحت سمیت عوامی فلاح وبہود کے منصوبے شروع کئے جائیں جس کیلئے وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے آدھا آدھا فنڈز جاری کیا جائے۔ شہر میں جدید سہولتوں سے آراستہ اسپتال قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سکھر میں آبادی میں بہت اضافہ ہوگیا ہے اور یہاں کوئی یونیورسٹی نہیں ہے لہٰذا سکھر اور قریب کے اضلاع کیلئے سکھر میں یونیورسٹی قائم کی جائے۔ انجینئرنگ کالج اور لڑکیوں اور لڑکوں کیلئے پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے۔ سکھر کے غلام محمد مہر میڈیکل کالج کی حالت بہتر بنائی جائے تاکہ شہر کے طلبہ کو میڈیکل کی تعلیم مؤثر انداز میں دی جاسکے۔ سکھر اور قریب کے اضلاع میں بجلی اور گیس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ دیگر شہروں کی طرح سکھر میں بھی ریلوے کا نظام تباہ ہے، اسے بہتر بنایا جائے۔ سکھر میں صحافیوں کیلئے اعلیٰ تربیتی ادارہ قائم کیا جائے۔ انہوں نے سکھر پریس کلب کیلئے 10 لاکھ روپے کی گرانٹ کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ صحافی بھائی بھی خطرات میں جاکر رپورٹنگ کرتے ہیں لہٰذا صحافی بھائیوں کو بھی تحفظ فراہم کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب میں جعلی ادویات سے شہریوں کی ہلاکت کے معاملہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں جعلی ادویات سے سو سے زائد افراد جاں بحق ہوچکے ہیں مگر وزیراعلیٰ پنجاب جو اپنے آپ کو خادم اعلیٰ کہتے ہیں وہ عوام کی خدمت کرنے کے بجائے سیاسی بیانات دینے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوام کی زندگیاں بچانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں اور اس سنگین معاملے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں سندھ کے ساتھ ساتھ بلوچستان، پنجاب، خیبر پختونخواہ، فاٹا، ہزارے وال، گلگت بلتستان اور کشمیر کے محروم ومظلوم عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کررہا ہوں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں بے گناہ افراد کو اغوا کرکے انہیں بیدردی سے تشدد کرکے ان کی مسخ شدہ لاشیں پھینکنے کا سلسلہ بند کیا جائے، بلوچستان میں ہر قسم کا آپریشن بند کیا جائے اور بلوچستان کا مسئلہ افہام وتفہیم سے حل کیا جائے۔ قبائلی علاقوں میں امن قائم کرنے کیلئے قبائلی عمائدین کے ذریعے بات چیت کی جائے اور طاقت کے استعمال سے گریز

کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب ایم کیوایم میں خیبر پختونخوا اور فاٹا سے بھی لوگ ایم کیوایم میں شامل ہو رہے ہیں اور انشاءاللہ اب پورے پاکستان سے حق پرستوں کا نعرہ گونجے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جن ساتھیوں نے جلسہ عام کے انتظامات کیلئے رات دن کام کیا انہیں میں خراج تحسین اور اپنا ڈھیر سارا پیار پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے اپنے خطاب کا اختتام نعرہ ٔ سندھ، نعرہ ٔ پاکستان اور نعرہ ٔ متحدہ سے کیا۔

ایم کیوایم سندھ کی تقسیم کے نام اور ایشو پر سیاست کو بھی گناہ کبیرہ تصور کرتی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

جلسہ عام ''خوشحال سندھ، مضبوط پاکستان'' کے لاکھوں شرکاء سے مقررین کا خطاب

سکھر۔۔۔27، جنوری 2012ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ جلسہ عام میں عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر عوامی ریفرنڈم ہے اور جلسہ کی کامیابی سے ثابت ہوگیا ہے کہ اردو بولنے والے سندھی اور سندھی بولنے والے سندھی سمیت سندھ کی تمام اکائیاں سندھ کی تقسیم نہیں چاہتے اور سندھ کی تقسیم کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا عوامی ریفرنڈم ان نام نہاد قوم پرستوں کو بھی مسترد کرتا ہے جو سندھ کی تقسیم کے نام اور ایشو پر سیاست کرتے ہیں ہم سندھ کی تقسیم کے نام اور ایشو پر سیاست کو بھی گناہِ کبیرہ تصور کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کی شب سکھر کے ریلوے اسٹیشن گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ عام ''خوشحال سندھ، مضبوط پاکستان'' کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ عام میں لاکھوں کی تعداد میں عوام نے شرکت کی جس کے باعث تاحد نگاہ تک سر ہی سر دکھائی دیئے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ میں لاکھوں کی تعداد میں تاریخی جلسہ عام میں آنے والے اپنے تمام سندھی بھائیوں، بہنوں، ماؤں، بزرگوں کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتا ہوں اور ایک نئی تاریخ رقم کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آج سندھی بولنے والے سندھیوں اور اردو بولنے والے سندھیوں نے ایک عوامی ریفرنڈم منعقد کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ سندھی عوام جناب الطاف حسین کے ساتھ ہیں اور جناب الطاف حسین سندھی عوام کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ، جناب الطاف حسین صدق دل سے کہتے ہیں کہ میں سندھی ہوں اور سندھ کا بیٹا ہوں ہمیں کسی سے سندھی ہونے کا سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں ہے، پاکستان کے قیام اور بنیاد میں سندھ کا قائدانہ اور نمایاں کردار ہے اگر سندھ اسمبلی سے پاکستان کے قیام کی قرارداد پاس نہ ہوتی تو پاکستان قائم نہیں ہوتا آج اگر پاکستان قائم ہے تو وہ سندھ اسمبلی کی قرارداد کی بنیاد پر قائم ہے۔ سندھ پاکستان کی تعمیروترقی کا انجن ہے اور پاکستان کی معیشت کی ہڈی ہے، جناب الطاف حسین سندھ کو اس کا کھویا ہوا وقار، عظمت اور مقام دلانے چاہتے ہیں جو پاکستان کے قیام کی بنیاد میں تھا۔ جناب الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ ملک کے مظلوموں کیلئے آخری ٹرین ہے اگر یہ ٹرین چھوٹ گئی تو پیچھے کوئی ٹرین نہیں آرہی ہے اور یہ ٹرین سندھ اور ملک کی عظمت، خودمختاری اور یکجہتی کی آخری ٹرین ہے۔ رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے کہا کہ جلسہ عام کے سلسلے میں سکھر کی تمام سڑکیں مکمل طور پر بھر چکی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ تبدیلی اور انقلاب آچکا ہے۔ آج الطاف حسین کے نظریئے کے مطابق تمام سیاستدان ملک میں تبدیلی کی بات کر رہے ہیں اس سے قبل یہی نام نہاد لیڈران جناب الطاف حسین کی باتوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ سازشی عناصر نے ماضی میں بھی اردو بولنے والے سندھیوں اور اردو بولنے والے سندھیوں میں نفرتیں پیدا کیں جنہیں مستقل باشندوں نے اپنے اتحاد سے ناکام بنادیا اور آج جلسہ عام میں سندھ کے باسیوں کا جناب الطاف حسین پر اعتماد صاف ظاہر ہوگیا۔ سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کے رکن عمر خان شیر زئی نے کہا کہ میرا تعلق فاٹا سے ہے اور حکومت پاکستان میں 35 سال وزارت خارجہ میں خدمات انجام دیں ہیں، میں نے جتنی پاکستان کی جماعتیں ہیں ان کے منشور کو دیکھا اور ان کے عمل و کردار کو پرکھا، اس کے بعد میں نے ایم کیوایم، اس کی قیادت اور منشور کو پسند کیا اور سب سے بڑھ کر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قربانیوں کو دیکھا کہ انہوں نے عملی طور پر اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ ان کی تحریک صرف غریب عوام کے جائز حقوق دلانے کیلئے وجود میں آئی ہے، جناب الطاف حسین کا صرف 120 گز کا گھر کراچی میں ہے باقی ملک اور بیرون ملک میں جناب الطاف حسین کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔ فاٹا سے بھی ایم کیوایم کی اکثریت آئے گی اور ایم کیوایم فاٹا کے عوام کے دلوں کی بھی دھڑکن ہے اور فرسودہ نظام کا خاتمہ جناب الطاف حسین کی قیادت میں صرف ایم کیوایم ہی کرسکتی ہے۔ سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کے رکن سرفراز نواز نے کہا کہ یہ جلسہ سندھ کی خوشحالی اور پاکستان کی مضبوطی کیلئے ہے اور جناب الطاف حسین کا ولولہ انگیز اور تاریخ ساز خطاب ان عناصر کے چہرے بے نقاب کردیگا جو مظلوم عوام کے حقوق پر ڈاکا ڈال رہے ہیں اور ان کے حقوق غصب کررہے ہیں۔ عمران خان کہتے ہیں کہ ایک وکٹ پر دو وکٹیں جبکہ ایم کیوایم ایک گیند پر پوری ٹیم کو آؤٹ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ رانی پور کی معزز شخصیت پیر آف رانی پور پیر فرزند نے کہا کہ جلسہ عام میں اکثریت سندھ کے عوام کی ہے اور جناب الطاف حسین کو سندھ کا لیڈر تسلیم کیوں نہیں کیا جاتا، سندھ کے عوام غلامی میں جکڑے ہوئے ہیں اور مظلوم عوام کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ تمام سندھ کے باسی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں متحد و منظم ہیں اور کسی سازش کا شکار نہیں ہوں گے۔ سندھ دھرتی حق پرستی کے نعروں سے گونج رہی ہے اور اب انقلاب کو کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ زونل انچارج قطب الدین نے کہا ہے کہ آج کا جلسہ فرسودہ جاگیردارانہ،

وڈیرانہ سردارانہ نظام کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا اور انقلاب کے ذریعے ملک میں غریب ومتوسط طبقے کے افراد کی حکمرانی قائم ہونے والی ہے ۔حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ ناہید بیگم نے کہا ہے کہ حق پرست نے قربانی کی جو داستانیں رقم کی ہیں وہ رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گے اور آج سندھ کی تاریخ کا سکھر میں اتنے عظیم الشان جلسہ کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں تو یہ جناب الطاف حسین کی ولولہ انگیز قیادت اور حق پرست شہداء کی قربانیوں کا ثمر ہے ۔کاروکاری، قرآن سے شادی جیسی رسم سندھ پر بدنما داغ ہے اور اس ضمن میں جتنی قانون سازی ہوئی اس میں جناب الطاف حسین نے بھرپور ساتھ دیا۔آنے والا وقت متحدہ قومی موومنٹ ہے اور وہ وقت دور نہیں جب ملک میں ایم کیو ایم کے صدر، وزیراعظم ہونگے۔

ایم کیو ایم سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کا سکھر زون آفس میں اجلاس
سینیٹ کے انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی نامزدگی پر غور وخوض کیا گیا

سکھر۔۔۔27،جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ سکھر زونل آفس میں جمعرات کی شب ایم کیو ایم سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک کی مجموعی سیاسی، سماجی اور اقتصادی صورتحال سمیت پارٹی منشور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں ملک میں آئندہ ہونے والے سینیٹ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی نامزدگی پر غور وخوص کیا گیا۔

ایم کیو ایم کے تحت جلسہ ”خوشحال سندھ مضبوط“ پاکستان کا انعقاد

سکھر:۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام ہونے والے جلسہ عام”خوشحال سندھ،مضبوط پاکستان“ جمعہ کے روز سکھر کے ریلوے اسٹیشن گراؤنڈ میں منعقد کیا گیا جس سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائم خانی، اراکین رابطہ کمیٹی، ایم کیو ایم کے رہنماء عامر خان، حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیو ایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج واراکین کمیٹی، سکھر زون کے انچارج واراکین کمیٹی مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد جن میں شعراا کرام، ادیبوں، دانشوروں، کالم نویسوں، سکھر سے تعلق رکھنے والے تاجر برادریوں سمیت معززین شہر نے بڑی تعداد میں شرکت کی جبکہ اسٹیج پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائم خانی، واراکین رابطہ کمیٹی، ایم کیو ایم رہنما عامر خان، سابق ٹیسٹ کرکٹر سرفراز نواز، پاکستان میں سعودی عرب کے سابق سفیر عمر خان علی شیرزئی ودیگر سینٹرل ایگزیکٹو کونسل اراکین اور حق پرست وزراء تشریف فرما تھے۔اس سلسلے میں پنڈال میں شرکاء کے لئے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے جس میں شرکاء کیلئے کرسیاں لگائی گئے تھیں جبکہ پنڈال کو بانسوں کی مدد سے ایم کیو ایم اور پاکستان کے پرچموں سے سجایا گیا تھا جبکہ پنڈال میں خواتین اور مرد حضرات کیلئے علیحدہ علیحدہ کرسیوں کو اہتمام کیا گیا تھا۔پنڈال کے سامنے ایک خوبصورت اسٹیج بنایا گیا تھا جس میں ایک خوبصورت اسکرین آویزں کی گئی تھی اسکرین پر جلی حروف سے جلسہ عام” خوشحال سندھ......مضبوط پاکستان“ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب“ تحریر تھا۔پنڈال میں ایم کیو ایم سکھر زون مختلف یونٹوں کی جانب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی دیدہ زیب تصاویر، تہنیتی وخیر مقدمی بینرز بھی آویزاں کیے گئے تھے جبکہ جلسہ عام کے سلسلے میں سکھر شہر کے مختلف چوراہوں، شاہراوں اور جلسہ گاہ کے اطراف میں استقبالہ کیمپ بھی لگائے تھے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے طبی کیمپ بھی قائم کیے گئے تھے اس موقع پر کے کے ایف کی ایمبولینس سروس اور عملہ بھی موجود تھا۔جلسہ عام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جس کی سعادت حق پرست صوبائی وزیر وعبدالحسیب نے حاصل کی اور نظامت فرائض کے اے پی ایم ایس او کے اوکرن وقاص شاہ نے انجام دیئے۔قائد تحریک جناب الطاف حسین کا جیسے ہی پنڈال میں ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء میں خوشی لہر دوڑ گئی اس موقع پر ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ساتھی ریکارڈنگ بجائی گئی جس پر شرکا نے ساتھ دیا اور تالیاں بجا کر اپنے ہر دل عزیز قائد کا پرتپاک استقبال کیا۔قبل ازیں جلسہ عام کے آغاز سے پہلے ٹیبلوں پیش کیا جس کے ذریعے سندھ کی ثقافت کو اجاگر کیا گیا۔

سکھر میں ایم کیو ایم کے جلسہ عام کی جھلکیاں

سکھر۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

☆ متحدہ قومی موومنٹ کے تحت سکھر میں ریوے اسٹیشن گراؤنڈ میں جلسہ ''خوشحال سندھ مضبوط پاکستان'' کا انعقاد ہوا۔

☆ جلسہ سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے تاریخی اور فکر انگیز خطاب کیا۔

☆ جلسے کے سلسلے میں ریلوے اسٹیڈیم سکھر میں ایک طویل پنڈال بنایا گیا تھا۔

☆ پنڈال کو ایم کیو ایم اور پاکستان کے پرچم، برقی قمقموں، جناب الطاف حسین کی قد آور تصاریوں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

☆ پنڈال میں اسٹیج شٹرنگ کی مدد سے تیار کیا گیا تھا جبکہ اسٹیج کے پیچھے اسکرین لگائی گئی تھی جس پر جلسہ عام ''خوشحال سندھ، مضبوط پاکستان'' قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب اور سندھ کی ثقافت کو بھی اجاگر کیا گیا۔

☆ اسٹیج پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائم خانی، واراکین رابطہ کمیٹی، ایم کیو ایم رہنما عامر خان، سابق ٹیسٹ کرکٹر سرفراز نواز، پاکستان میں سعودی عرب کے سابق سفیر عمر خان علی شیر زئی و دیگر سینٹرل ایگزیکٹیو کونسل اراکین اور حق پرست وزراء تشریف فرما تھے۔

☆ جلسہ میں الیکٹرونک و پرنٹ میڈیا سے تعلق رکھنے والے نمائندوں، رپورٹرز، فوٹو گرافرز، کیمرہ مین بڑی تعداد میں شریک تھے جبکہ پریس گیلری کا خصوصی طور پر انتظام کیا گیا تھا جہاں صحافیوں کی سہولت کیلئے انٹرنیٹ، پرنٹر اور فون کی سہولیات فراہم کی گئی تھیں۔

☆ جلسہ گاہ اور اس کے اطراف میں میڈیکل ایڈ، استقبالیہ کیمپ، لیگل ایڈ کمیٹی اور لٹریچر کمیٹی کے کیمپ جبکہ پانی کی سبلیں بھی لگائیں گیں تھیں۔

☆ جلسہ کے سلسلے میں ایم کیو ایم کی مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں تھیں۔

☆ ٹریفک کنٹرول کے انتظامات اے پی ایم ایس او کے ذمہ داران و کارکنان نے خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔

☆ پنڈال میں حاضرین کی آمد سے صبح سے ہی شروع ہوگئی تھی جو چھوٹے بڑے جلوسوں کی شکل میں ڈھولک کی تھاپ پر رقص اور نعرہ لگاتے ہوئے پنڈال میں داخل ہوئے۔

☆ جلسہ میں حاضرین کی تعداد لاکھوں میں تھی جن میں بزرگ، خواتین، نوجوان، مائیں، بہنیں اور بچے شامل تھے۔

☆ جلسے میں خواتین کا جوش قابل دید تھا وہ وقفہ وقفہ سے ایم کیو ایم اور الطاف حسین کے حق میں نعرے لگا رہی تھیں۔

☆ اس موقع پر خواتین نے ایم کیو ایم کے پرچم کے رنگ پر مبنی دوپٹہ چوڑیاں اور لباس زیب تن کیے ہوئے تھے۔

☆ جلسہ گاہ کے چاروں جانب عمارتوں کو ایم کیو ایم اور پاکستانی پرچموں سے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویروں سے خوبصورت انداز میں سجایا گیا تھا۔

☆ جلسہ کے سلسلہ میں سکھر شہر کی عمارتوں چوراہوں، شاہراہوں، گلیوں اور دیگر مکامات پر جناب الطاف حسین کی قد آور تصاویر، بینرز پرچم آویزاں کیے گئے تھے

☆ جلسہ عام کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز 2:35 بجے تلاوت قرآن پاک کیے گیا جس کی سعادت حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب نے کی جبکہ نظامت کے فرائض اے اپی ایم ایس او کے کارکن وقاص شاہ نے انجام دیے۔

☆ جلسہ میں سکھر کے معززین، دانشور، شاعر، ادیب، وکلاء اینکر پرسن اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بھی شرکت کی۔

☆ جلسہ کی کوریج اور جناب الطاف حسین کے خطاب کو مختلف ٹی وی چینلوں نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا۔

☆ ایم کیو ایم۔۔۔۔۔۔زون کے جانب سے ایک طویل پرچم جلسہ گاہ میں لگایا گیا تھا جو حاضرین کی توجہ مرکز بنا رہا۔

☆ جلسہ میں جب ٹھیک تین بجے پچاس منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی آمد کا اعلان کیا گیا تو حاضرین جلسہ نے پرتپاک اور والہانہ استقبال کیا گیا۔

☆ اس موقع پر ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ''ساتھی'' بجایا گے جس کا شرکاء نے تالیوں کی گونج مین ساتھ دیا۔

☆ اسٹیج کی سندھ کی ثقافت اجرک، چٹائی، ٹوپی اور مختلف اشیاء سے تزین وآرائش کی گی تھی جبکہ اسٹیج کے سامنے سندھ کی ثقافت کے مطابق مٹی کی اشیاء

رکھی گئی تھی۔

☆ جلسہ سے جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران اہم انکشافات اوراعلانات بھی کیے

☆ تجزیا نگاروں اور حاضرین جلسہ کے مطابق ایم کیوایم کا جلسہ سندھ کی تاریخ کا سب بڑا جلسہ تھا۔

☆ جلسہ میں نظم وضبط کا اعلیٰ مظاہرہ دیکھنے میں آیا اور حاضرین نے جناب الطاف حسین کا خطاب بغور سماعت فرمایا۔

جلسہ گاہ میں ایم کیوایم لٹریچر کمیٹی کا کیمپ

سکھر:۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے تحت سکھر میں ہونے والے تاریخ ساز جلسہ عام''خوشحال سندھ ۔۔مضبوط پاکستان''میں ایم کیوایم لٹریچر کمیٹی کی جانب سے کیمپ لگایا جس میں شرکائے جلسہ نے خصوصی دلچسپی لی ۔لٹریری کیمپ میں ایم کیوایم کے تنظیمی ترانوں کی آڈیواور ویڈیو سی ڈیز،تحریری لٹریچر کے علاوہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی تصانیف بھی موجود تھیں ۔لٹریچر کیمپ پر صبح سے ہی رش دیکھنے میں آیا اور شرکائے جلسہ نے کیمپ سے بڑی تعداد میں ایم کیوایم کا لٹریچر خصوصی رعایتی نرخ پر حاصل کیا۔ اس موقع پر شرکاء جلسہ نے اپنے جذبات کا ظہار کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین ہم سے ہزاروں میل دور ہیں لیکن آج کے جلسہ میں ایسا محسوس کررہے ہیں کہ جناب الطاف حسین ہمارے درمیان میں ہی موجود ہیں،ایم کیوایم کا تنظیمی لٹریچر ہمارے لئے اثاثہ ہے اور ہم اس کے ذریعے لوگوں کی تربیت کا عمل کریں گے تاکہ سب قومیتیں حق پرستی کے فکروفلسفہ اور نظریہ کی سچائی کو جان سکیں اور جناب الطاف حسین کے ہاتھ مضبوط کریں۔

سکھر شہر کے مختلف شاہراہوں، ڈی ایس آفس بورڈ،ایوب گیٹ،اسٹیشن روڈ،ایوب گیٹ چاڑی دولفن بیکری چوک،پریس کلب روڈ(قاسم پارک)منارہ روڈاور بندرروڈ پر لاکھوں کی تعداد میں شرکاء کا رش دیکھنے میں آیا

سکھر:۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام''خوشحال سندھ۔۔مضبوط پاکستان''کے سلسلے میں ریلیوں کی آمد کا سلسلہ جلسہ کے اختتام تک جاری رہا اس سلسلے میں سکھر شہر کی مختلف شاہراہوں جن میں ڈی ایس آفس بورڈ،ایوب گیٹ،اسٹیشن روڈ،ایوب گیٹ چاڑی،دولفن بیکری چوک،پریس کلب روڈ(قاسم پارک)منارہ روڈ اور بندرروڈ پر لاکھوں کی تعداد میں شرکاء کا رش دیکھنے میں آیا۔

سندھ کی ثقافت ونقش نگارسے مزین خوبصورت اسٹیج،ایم کیوایم کا سکھر میں جلسہ

سکھر:۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے زیراہتمام سکھر میں ریلوے اسٹیشن گراؤنڈ پر جمعہ کے روز ہونے والے عظیم الشان جلسہ عام میں سندھ کی ثقافت اور نقش ونگار سے مزین خوبصورت اسٹیج بنایا گیا تھا اسٹیج کے اطراف کو مختلف انداز میں اجرک،رلّیاں اور ڈوپٹے لگا کر سجایا گیا تھا جبکہ اسٹیج کے سامنے کے حصہ پر مٹی سے بنے گملے ،ٹوپیاں،مٹکیاں،مسانیاں،ڈونگیاں رکھی ہوئی تھیں، جس میں سندھ کی ثقافت کو دیدہ زیب انداز میں نقش ونگار کرکے اجاگر کیا گیا تھا۔اسٹیج کے اوپر بڑی اسکرین لگائی گئی تھی جس میں جناب الطاف حسین کی سندھی ٹوپی اوراجرک پہنے ہوئے خوبصورت تصویر کے علاوہ مظلوم قومیتوں کے اتحاد کا پیغام دیا گیا تھا۔اسکرین پر معصوم شاہؒ،حدودالدین شاہ اور سیون سٹر کے مزارات بھی بنائے گئے تھے۔

جلسہ''خوشحال سندھ مضبوط پاکستان''کی براہ راست کوریج کرنے پر میڈیا کے تمام نمائندگان کو جناب الطاف حسین کا خراج تحسین

سکھر۔۔۔27جنوری2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پرنٹ والیکٹرونک میڈیا سے تعلق رکھنے والے اینکر پرسنز،رپوٹرز،کیمرامین،فوٹوگرافرز،ٹیکنیشن سمیت تمام عملے کو جلسہ کی براہرست کوریج کرنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔یہ خراج تحسین انہوں نے جلسہ عام''خوشحال سندھ مضبوط پاکستان''سے خطاب کے دوران پیش کیا۔

جلسہ عام میں پاکستان کی ثقافت وروایت پر مشتمل مختلف دھنوں پر ٹیبلو پیش کیا

سکھر:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے تحت جلسہ عام' خوشحال سندھ۔۔مضبوط پاکستان'' کے اغاز کے بعد پاکستان کی ثقافتی وروایتی لباس میں ملبوس مختلف دھونوں پر ایک ٹیبلو پیش کیا۔یہ ٹیبلو پاکستان کی چار قومتیوں کی ثقافت وروایتی پر متشمل تھا۔جس کا مقصد پاکستان سے اظہار یکجہتی، پیار محبت، بھائی چارگی کی فضا کو فروغ دینا تھا جسے جلسہ عام میں شریک شرکاء نے بے حد سراہا۔

جلسہ عام''خوشحال سندھ،مضبوط پاکستان'' کے موقع پر مختلف ڈسٹرکٹس سے تعلق رکھنے والے شخصیات نے ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان

سکھر:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفے سے متاثر ہوکر ڈسٹرکٹ سکھر محمد حنیف بروہی، امین بروہی (گوٹھ کادر بخش بروہی یوسی 13) میمن کاٹھیا واڑی برادری،، بندھانی برادری، خان برادری، ملک برادری، انصار برداری، صدیقی برادری کیمیوہ برادری، جمالی برادری، چوہان برادری، میرانی برادری، ڈسٹرکٹ خیر پور میمن برادری کے علی حسن ،درازہ شریف گمبٹ کے علی حسن راجپر ،ڈسٹرکٹ نوشہر وفیروز سے تعلق رکھنے والے یوسی لاکھا روڈ کے سردار علی شیر کھنڈ، ڈسٹرکٹ دادو جوہی کے غلام مصطفی لغاری، غلام رسول کھوسو، شمس الدین کھوسو، ڈسٹرکٹ لاڑکانہ رکوڈیرو کی مشہور شخصیت غلام مصطفی لاہوری اور عبدالوہاب جلبانی اور ڈسٹرکٹ سکھر کی سیاسی وسماجی شخصیت غلام مصطفیٰ بیزادو، شکار پور پھوڑ برادری سے سیاسی وسماجی شخصیت غلام محمد پھوڑ، آرائیں برادری سے فرید فاروقی، ہندو برادری سے سینل کمار سمیت دیگر افراد نے اپنی برادریوں کے ہمراہ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا۔یہ اعلان انہوں نے ایم کیوایم کے زیر اہتمام جلسہ عام''خوشحال سندھ،مضبوط پاکستان'' کے موقع پر کیا۔

سکھر جلسہ عام ریلوے اسٹیشن گراؤنڈ سمیت پورا سکھر شہر پنڈال کی صورتحال اختیار کر گیا

سکھر:۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

خوشحال سندھ مضبوط پاکستان کے عنوان سے سکھر ریلوے اسٹیشن گراؤنڈ میں ہونیوالا تاریخی جلسہ عام صرف اس اسٹیڈیم تک محدود نہیں رہا بلکہ وہ شرکاء کی تعداد کے اعتبار سے پورے شہر میں پھیل چکا تھا اور تقریباً پورا شہر ہی پنڈال میں تبدیل ہوگیا تھا۔جلسے کے منتظمین کی جانب سے شہر بھر کی اہم شاہراہوں پر بڑی بڑی اسکرینیں نصب کر کے اس جلسہ کو دیکھنے کے انتظامات کیئے گئے تھے جہاں عوام کے جم غفیر نے جو جلسہ گاہ میں بے پناہ رش کی وجہ سے داخل نہیں ہوسکا تھا جلسہ عام کو دیکھا اور جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔صورتحال یہ تھی کہ شہر میں دوردور سے ہی جلسہ گاہ میں داخل ہونے کیلئے کوئی راستہ بھی باقی نہیں بچا تھا شرکاء جہاں تک پہنچ سکے وہیں بیٹھ کر جناب الطاف حسین کا خطاب سنا۔جلسہ عام کی اس امتیازی خصوصیت کا ذکر جناب الطاف حسین نے ایک موقع پر اپنے خطاب میں بھی کیا۔

سکھر پریس کلب کو تعمیر وترقی کیلئے 10 لاکھ روپے کا عطیہ دینے کا اعلان، جناب الطاف حسین

سکھر:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سکھر پریس کلب کو تعمیر وترقی کیلئے 10 لاکھ روپے کا عطیہ دینے کا اعلان کیا۔اعلان یہ انہوں نے جمعہ روز ایم کیوایم کے تحت منعقدہ جلسہ عام''خوشحال سندھ۔۔مضبوط پاکستان'' کے موقع شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر انہوں نے رابطہ کمیٹی ارکان کو ہدایت کی کہ وہ جلد جلد اعلان کردہ رقم انہیں فراہم کردیں۔جناب الطاف حسین وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سکھر میں صحافیوں کی تربیت کیلئے درس گاہ بنائی جائے جس میں صحافیوں کو صحافت کی تربیت دی جا سکے۔

☆☆☆☆☆